بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

【公式サイト】PowerDVD 16
9年連続シェア No.1 動画再生ソフト. 発売開始／発売記念セット特典付
Share

امریکی کانگریس نے 16 ایف طیاروں کیلئے پاکستان کی امداد روک لی

8 طیاروں کی امریکہ نے 70 فیصد رقم پاکستان کو دینے پر رضامندی ظاہر کی تھی، اب تمام 70 کروڑ ڈالر پیشگی ادا کرنیکی شرط رکھ دی، طیاروں کی فراہمی میں رکاوٹ کی بڑی وجہ مودی کا دورہ امریکہ بھی ہے، ذرائع

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پاکستان کا مقدمہ بہت مضبوط ہے، یقین ہے طیاروں کی خریداری کیلئے رقم دیدی جائیگی، طارق فاطمی، دہشتگردی خطرات کے پیش نظر دفاعی صلاحیت میں اضافے کی ضرورت ہے، ترجمان پاکستانی سفارتخانہ

اسلام آباد (وقائع نگار، نامہ نگار خصوصی، ایجنسیاں) امریکہ نے پاکستان کو آٹھ ایف 16 طیاروں کی فراہمی کا معاملہ طیاروں کی قیمت کی ادائیگی سے مشروط کردیا۔ یہ آٹھ طیارے 74 کروڑ ڈالر مالیت کے تھے جس میں امریکہ نے 70 فیصد رقم پاکستان کو دینے کی رضامندی ظاہر کی تھی مگر سینٹ کی رکاوٹ کی وجہ سے امریکہ نے کل رقم کی پیشگی ادائیگی سے طیاروں کی فراہمی مشروط کردی ہے جبکہ حکومتی ذرائع کے مطابق طیاروں کی فراہمی کا معاملہ ابھی دور ہے اور وقت آنے پر اسے افہام و تفہیم سے طے کر لیا جائے گا۔ پاکستان نے یہ طیارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں استعمال کے لئے امریکہ سے مانگے تھے ان طیاروں میں رات کے وقت دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کی صلاحیت موجود ہے۔ ذرائع نے بتایا پاکستان حکام امریکہ سے اس حوالے سے مزید مذاکرات کریں گے تاکہ طیاروں کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ذرائع نے بتایا کہ طیاروں کی فراہمی کا معاملہ تاخیر کا شکار ہونے کی ایک اور بڑی وجہ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کا دورہ امریکہ ہے کیونکہ بھارت نے پاکستان کو طیاروں کی فراہمی پر بہت واویلہ کیا۔ تاہم پاکستانی حکومت پرامید ہے کہ پاکستان یہ طیارے حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائے گا۔ ادھر وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے خارجہ امور سید طارق فاطمی نے جمعہ کو یہاں میڈیا کے ایک گروپ سے گفتگو کرتے ہوئے اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ سے ایف سولہ طیاروں کی خریداری کیلئے پاکستان کا مقدمہ بہت مضبوط ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ پاکستان دہشتگردی کیخلاف کس طرح جنگ لڑرہا ہے اس حوالے سے پاکستان کی قربانیوں اور کردار کا اعتراف عالمی سطح پر کیا جارہا ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ پاکستان کو ایف سولہ طیاروں کی خریداری کیلئے امداد فراہم کردی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کیخلاف جنگ میں آٹھ ایف سولہ طیارے جن کے حصول کیلئے پاکستان نے درخواست کی ہوئی ہے وہ بہت اہم کردار ادا کرسکتے ہیں اور خود امریکہ کو بھی اس کا پوری طرح احساس ہے۔ سید طارق فاطمی کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کیخلاف آپریشن محض پاکستان ہی کے مفاد میں نہیں بلکہ اس کا فائدہ امریکہ اور افغانستان اور خطے کے دوسرے ممالک کو بھی پہنچ رہا ہے۔ پاکستان گزشتہ دو سال میں اپنے محدود وسائل سے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں دو ارب ڈالر خرچ کرچکا ہے۔ سینٹ کی طرف سے فنڈ کی پابندی کے فیصلے پر طارق فاطمی کا کہنا تھا کہ ہمیں پوری امید ہے کہ امریکی انتظامیہ کانگریس کو رضا مند کرلے گی بصورت دیگر امریکی انتظامیہ کے پاس اور بھی راستے ہوتے ہیں تاہم وزیراعظم کے معاون خصوصی نے اعتراف کیا کہ امریکی کانگریس میں فارن ملٹری فنڈ تنگ یا بیرونی ممالک کے لئے فوجی امداد کیخلاف جذبات پائے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ بھارت نے پاکستان کو ایف سولہ جنگی طیارے فروخت کرنے سے امریکی فیصلے پر شدید ناراضی کا اظہار کیا تھا۔ بھارت نے دہلی میں امریکی سفیر کو بلا کر پاکستان کو ایف سولہ جنگی طیاروں سے فروخت کرنے سے امریکی فیصلے کیخلاف اپنی ناراضی ظاہر کی۔ بھارت کی وزارت خارجہ نے امریکی سفیر سے اس فیصلے پر باقاعدہ احتجاج بھی کیا تھا سید طارق فاطمی کا کہنا تھا کہ ایف 16۔ کا معاملہ ختم نہیں ہوا بلکہ اس پر بات چیت جاری ہے۔ نیوز ایجنسیوں کے مطابق پابندی کے نتیجے میں پاکستان کو آٹھ ایف 16 طیارے خریدنے کیلئے 70 کروڑ ڈالر کی رقم خود ادا کرنا ہوگی۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک اعلیٰ افسر نے برطانوی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ اوباما انتظامیہ اب بھی پاکستان کو ایف 16 طیاروں کی فروخت کے حق میں ہے تاہم اس کیلئے امریکی پیسہ خرچ نہیں کیا جا سکتا۔ محکمہ خارجہ کے افسر کے مطابق امریکی انتظامیہ کو یہ فیصلہ سینیٹ کی خارجہ امور کی کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر باب کارکے حکم پر کرنا پڑا ہے کیونکہ کانگریس کے پاس ہی یہ رقم جاری کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انتظامیہ نے رواں سال پاکستان کو دی جانے والی 74 کروڑ 20 لاکھ ڈالر کی فوجی امداد کا جو بجٹ کانگریس کے سامنے پیش کیا تھا اس کی منظوری کا عمل بھی فی الحال روک دیا گیا ہے۔ محکمہ خارجہ کے افسر کے مطابق یہ رقم پاکستان کو نہیں دی جا سکتی لیکن اگر کانگریس اپنا ذہن تبدیل کرلے تو اسے جاری کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوباما انتظامیہ اس معاملے پر کانگریس کے ساتھ مل کر کام کرتی رہے گی۔ امریکہ میں پاکستانی سفارت خانے کے ترجمان ندیم ہوتیانہ نے کہا ہتھیاروں کی فروخت اور ترسیل ایک طویل عمل ہے۔ معاملے پر بات کرنا قبل از وقت ہوگا۔ امریکی انتظامیہ پاکستان کو ایف 16 جہازوں کی فروخت کی حمایت کا اعلان کر چکی ہے۔ ترجمان کے مطابق پاکستان کے خیال میں دہشت گرد نیٹ ورکس سے لاحق خطرات کی وجہ سے دفاعی صلاحیت میں مسلسل اضافے کی ضرورت ہے اور دونوں حکومتیں اس مقصد کے لیے ان جہازوں کی فروخت اور دیگر اقدامات کے لیے مل کر کام کرتی رہیں گی۔ واضح رہے کہ اوباما انتظامیہ نے بھارت اور بعض امریکی سینیٹروں کے اعتراضات کے باجود پاکستان کو آٹھ ایف 16 طیاروں کی فروخت کے اپنے فیصلے کا دفاع کیا تھا جب کہ گزشتہ ماہ سینیٹ نے بھی پاکستان کو طیاروں کی فروخت کی منظوری دی تھی جس کے بعد یہ خیال کیا جارہا تھا کہ 8 طیاروں اور اس سے منسلک دیگر آلات کے لئے 43 کروڑ ڈالر امریکا پاکستان کو فراہم کرے گا اور تقریباً 27 کروڑ ڈالر پاکستان کو خود ادا کرنا ہوں گے۔ امریکی کانگریس میں بہت سے اراکین نے اعتراض کیا تھا کہ ان طیاروں کا استعمال صرف اور صرف انڈیا کے خلاف ہو سکتا ہے۔ دریں اثنا امریکی کانگریس کی طرف سے پاکستان کو ایف سولہ طیاروں کی فروخت کے لیے مالی مدد نہ فراہم کرنے کے فیصلے پر حکومت پاکستان کے امورِ خارجہ کے مشیر طارق فاطمی نے کہا ہے کہ کانگریس کو رضامند کرنا اوباما انتظامیہ کی ذمہ داری ہے اور یہ سودا ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھئے ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے